



## سوال

(345) کسی مسلمان بھائی کو کافر کہہ کر بلانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان بھائی کو کہتا ہے ”اے کافر!“ حالانکہ مخاطب پانچویں نماز میں پڑھتا ہے اور روزے بھی رکھتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ جزاکم اللہ خیراً اور یہ بھی فرمائیں کہ کثرت نسیان کا علاج کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو کفر کی طرف منسوب کرے جب کہ اس نے کفر کا کام نہ کیا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے اور اپنے بھائی سے بھی معذرت کرے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے ایسی حرکت پھرنا راہِ ضلگی کا اظہار فرمایا ہے۔ جیسا کہ صحیح احادیث میں مذکور ہے۔

دیر سے یاد ہونے اور بھول جانے کا علاج یہ ہے کہ تقویٰ اختیار کی جائے اور جس چیز کو یاد کرنا مقصود ہو اسے بار بار دہرایا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں مدد فرمائے۔ ہم اپنے لئے اور آپ کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو توفیق بخشنے کہ آپ اپنا مقصد حاصل کر سکیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ